احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 8۔اگست 2007ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 8 اگست 2007ء 23 رجب 1428 ہجری 8 ظہور 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 179

سفر میں عبادت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر ہفتہ کے دن مسجد قبا کی طرف جاتے تھے۔ کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر۔ اور جب آپ مسجد میں داخل ہوتے تو دو رکعات نفل ادا کئے بغیر باہر نہ نکلتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب مسجد قبا حدیث نمبر 1117)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو (۔) قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں۔ صحابہؓ تجارتیں بھی کرتے تھے، مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے اسلام کو قبول کیا تو اسلام کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کر دے۔ انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملے سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔

.... جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں۔ گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے، اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی طلب دین اور ترقی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے؛ چنانچہ فرمایا ہے .... (الصّف: 11) سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے، جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے۔ پس میں بھی خدا تعالیٰ کے ان ہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ ....

میں زیادہ امید ان پر کرتا ہوں جو دینی ترقی اور شوق کو کم نہیں کرتے۔ جو اس شوق کو کم کرتے ہیں۔ مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ شیطان ان پر قابو نہ پالے۔ اس لئے کبھی سست نہیں ہونا چاہئے۔ ہر امر کو جو سمجھ میں نہ آئے پوچھنا چاہئے تاکہ معرفت میں زیادت ہو۔ پوچھنا حرام نہیں۔ بہ حیثیت انکار کے بھی پوچھنا چاہئے اور عملی ترقی کے لئے بھی جو علمی ترقی چاہتا ہے۔ اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھیں۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کریں۔ اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کر کے فائدہ پہنچائے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 142)

آپ سفر کریں تو دین کی نیت سے کریں دنیا کی نیت سے جو سفر ہوتا ہے وہ گناہ ہوتا ہے اور انسان تب ہی درست ہوتا ہے کہ ہر ایک بات میں کچھ نہ کچھ اس کا رجوع دین کا ہو۔ ہر ایک مجلس میں اس نیت سے جاوے کہ کچھ پہلو دین کا حاصل ہو۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے مکان بنوایا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ آپ وہاں تشریف لے چلیں تو آپ کے قدموں سے برکت ہو۔ جب وہاں حضرت گئے تو آپ نے ایک دریچہ دیکھا پوچھا کہ یہ کیوں رکھا ہے اس نے عرض کی کہ ہوا ٹھنڈی آتی رہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو یہ نیت کر لیتا کہ اذان کی آواز سنائی دے تو ہوا بھی ٹھنڈی آتی رہتی اور ثواب بھی ملتا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 603)

نصرت جہاں اکیڈمی کا میٹرک کا نتیجہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے تین سیکشنز کے رزلٹ کی تفصیل اس طرح ہے۔ انگلش میڈیم بوائز اور گرلز سیکشن کا رزلٹ 100% رہا۔ اردو میڈیم بوائز میں ایک طالب علم کے فیل ہونے کی وجہ سے رزلٹ 98.4% آیا جبکہ فیصل آباد بورڈ کا نتیجہ 54.8% رہا۔

انگلش میڈیم بوائز سکول

اس سیکشن میں کل 62 طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ سب کے سب کامیاب ہوئے۔ 28 طلباء نے +A گریڈ 25 طلباء نے A گریڈ 8 طلباء نے B گریڈ اور 1 طالب علم نے C گریڈ میں کامیابی حاصل کی۔ عزیزم سائر احمد ولد مکرم محمد خان صاحب نے 791 نمبر کے ساتھ اول، عزیزم طلحہ ندیم ولد مکرم انور علی صاحب نے 777 نمبر کے ساتھ دوئم اور عزیزم عطاء الرحمٰن ولد مکرم حافظ عارف اللہ صاحب نے 769 نمبر کے ساتھ سوئم پوزیشن حاصل کی۔

گرلز سکول

اس سیکشن میں کل 31 طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ سب کی سب کامیاب ہوئیں۔ 24 طالبات نے +A گریڈ، 4 طالبات نے A گریڈ 2 طالبات نے B گریڈ 1 طالبہ نے C گریڈ میں کامیابی حاصل کی۔ عزیزہ خانزادی زروہ رفعت خان بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب نے 798 نمبر کے ساتھ اول عزیزہ انعم صدیق بنت مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب نے 784 نمبر کے ساتھ دوئم اور عزیزہ عطیۃ النور شمس بنت مکرم شیخ شمس الحق صاحب نے 779 نمبر کے ساتھ سوئم پوزیشن حاصل کی۔

اردو میڈیم بوائز سکول

اس سیکشن میں کل 65 طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ 21 طلباء نے +A گریڈ 26 طلباء نے A گریڈ، 13 طلباء نے B گریڈ اور 4 طلباء نے C گریڈ میں کامیابی حاصل کی اور ایک طالب علم فیل ہوا۔ عزیزم عطاء الٰہی ولد مکرم عبدالمنان صاحب نے 790 نمبر کے ساتھ اول، عزیزم وقاص علی ولد مکرم سلامت علی صاحب نے 787 نمبر کے ساتھ دوئم اور

(باقی صفحہ 11 پر)

رپورٹ: جاوید اقبال صاحب مربی سلسلہ لائبیریا

مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کا پانچواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو مورخہ 30 اور 31 مارچ 2007ء اپنا پانچواں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ اس اجتماع کے لئے کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی کے Gohn Town کا انتخاب کیا گیا جو کہ منروویا سے سیرالیون کے بارڈر کی طرف جانے والی سڑک پر Tiani کے جنکشن سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور یہاں پر مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو 2006ء میں ایک خوبصورت بیت الذکر بنانے کی توفیق بھی نصیب ہوئی۔

مورخہ 30/مارچ کو صبح مکرم احسان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ منروویا سے ایک وفد کے ہمراہ روانہ ہوئے اور راستہ میں بومی کاؤنٹی کے مختلف مقامات پر منتظر خدام کو ساتھ لے کر Gohn Town پہنچے تو مقامی خدام کے علاوہ تمام اہل قریہ نے ان کا استقبال کیا۔

پہلا دن

اجتماع کی کارروائی کا آغاز نماز جمعہ کے بعد تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد مکرم صدر صاحب نے خدام سے ان کا عہد دوہروایا اور خدام سے خطاب میں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے ہوئے سچے اور سُچے خادم بننے کی تلقین کی۔

صدر صاحب کے خطاب کے بعد خلافت کی اہمیت پر تقریر ہوئی جس کے بعد مکرم حاجی اسماعیل صاحب لوکل مشنری نے خدام الاحمدیہ کی اہمیت اور ذمہ داریوں سے خدام کو تفصیل سے آگاہ کیا۔ نماز عصر کے بعد پہلا سیشن اختتام پذیر ہوا۔

خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں خدام کی روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت و تربیت کا بھی خیال رکھا گیا تھا جس کے لئے کھیلوں کا بھی انتظام تھا۔ لہٰذا نماز عصر کے بعد بومی کاؤنٹی اور کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی کے خدام کے درمیان فٹبال کا میچ ہوا۔ دونوں ٹیموں نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور بغیر کسی ہار جیت کے میچ ختم ہوا۔

دوسرا سیشن

اجتماع کے پہلے دن کے دوسرے سیشن کا آغاز نماز مغرب وعشاء کے بعد تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ دوسرے سیشن میں خدام نے ایم ٹی اے کی برکت سے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا اور حضور انور کے نصیحت آموز اور پُر معارف خطبہ جمعہ سے مستفید ہوئے۔ خطبہ جمعہ کے بعد ایم ٹی اے کے دوسرے پروگرام بھی دیکھے۔

دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد باجماعت سے ہوا جس کے بعد درس قرآن کریم وحدیث ہوا اور نماز فجر کے بعد درس ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود ہوا۔ نماز فجر کے بعد کھیلوں کے مقابلہ جات ہوئے جس میں رسہ کشی کے علاوہ دیگر انڈور (Indoor) گیمز شامل تھیں۔

دوسرے دن کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ساڑھے دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد صدر صاحب نے خدام سے ان کا عہد دوہروایا۔ عہد کے بعد وصیت اور اس کی اہمیت اور نظام وصیت کے عنوان پر تقریر ہوئی جس میں ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود کی روشنی میں خدام کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے خدام سے اختتامی خطاب کیا۔ اس خطاب میں انہوں نے سیرت حضرت اقدس مسیح موعود کے سنہرے واقعات پیش کئے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر صدر صاحب نے جیتنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اور اختتامی دعا کروائی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو احسن رنگ میں خدام کی تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 جون 2007ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید فریاد احمد شاہ صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ صادقہ ناہید صاحبہ مورخہ 26 جون 2007ء کو بقضائے الٰہی 60 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مولوی نور الدین صاحب اجمل آف گولیکی گجرات کی بیٹی اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مولوی ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی گجرات کی بھتیجی تھیں۔ مرحومہ کا سب سے چھوٹا بیٹا سید محمد علی بعمر 17 سال مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو جہلم میں موٹر سائیکل حادثہ میں وفات پا گیا۔ اس کی اچانک خبر نے مرحومہ پر ایسا اثر کیا کہ اس کے بعد ان کی طبیعت خراب ہوتی گئی۔ گردے فیل ہوگئے اور آخری چند ماہ کافی تکلیف میں گزارے۔ مرحومہ بہت ہی ملنسار، خوش خلق اور غریب پرور تھیں اور جماعتی نظام کے ساتھ خود بھی اور بچوں کو بھی مضبوطی سے قائم رکھنے والی تھیں۔ مورخہ 26 جون 2007ء کو بعد نماز عشاء احمدیہ قبرستان جہلم میں مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی ضلع جہلم نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم سید عبدالسلام صاحب نائب امیر ضلع جہلم نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) بی بی آئی ٹی (آنرز) چار سالہ پروگرام (ii) ایم بی آئی ٹی (تین سالہ پروگرام) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16۔اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ibitpu.edu.pk اور فون نمبر 042-9230824 پر رابطہ کریں۔

ضیاء الدین یونیورسٹی، ضیاء الدین میڈیکل کالج کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی بی ایس (ii) فارم ڈی (iii) بیچلر ان فزیکل تھراپی (iv) بیچلر ان میڈیکل ٹیکنالوجی (v) ڈپلومہ ان میڈیکل لائبریرین شپ (vi) ڈپلومہ ان ٹرانسفیوژن میڈیسن (vii) بیچلر ان سپیچ لینگوئج تھراپی درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔اگست 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 9 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر ملاحظہ کریں۔

www.zmu.edu.pk

PH:021-111-335-111

کنئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی اے (ii) بی ایس سی (iii) بی بی اے۔ درخواست فارم NTS کے رزلٹ کے ساتھ 10۔اگست 2007ء تک جمع کروانا ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 042-9203781-84

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے سمسٹر خزاں 2007ء میں مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم ایس/ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (ii) ایم ایس سی (iii) کامن ویلتھ ایم بی اے/ایم پی اے برائے ایگزیکٹو (iv) ایم اے (v) پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ (vi) بیچلر پروگرامز (آرٹس/سائنس) (vii) ڈپلومہ پروگرامز (viii) پی ٹی سی (ix) انٹرمیڈیٹ (x) میٹرک (xi) درس نظامی (xii) سرٹیفکیٹ کورسز (xiii) ٹیکنیکل اور زرعی کورسز (xiv) اوپن ٹیک کورسز (xv) شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.aiou.edu.pk یا فون نمبرز 051-9250172,9057607,9057608 رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم رشید احمد فاروقی صاحب ترکہ مکرم خدا بخش صاحب)

مکرم رشید احمد فاروقی صاحب کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم خدا بخش صاحب ولد میاں چراغ دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 47/21 محلہ دارالنصر برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم رشید احمد فاروقی صاحب (بیٹا)

(2) مکرمہ سلیم اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خدمت خلق سے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

خدام الاحمدیہ کا اساسی پروگرام، غرباء کے لئے مکانات، غلہ اور بستروں کی تحریک

عبدالسمیع خان

جماعت احمدیہ کے پروگراموں میں خدمت خلق کا نہایت بلند مقام ہے۔ اس لئے حضرت مصلح موعود بار بار مخلوق کی بے لوث خدمت کی تلقین کرتے رہے مگر اس کا ایک نمایاں موڑ اس وقت آیا جب آپ نے 1938ء میں احمدی نوجوانوں کی تنظیم خدام الاحمدیہ قائم کی اور ان کے دلوں میں یہ بات راسخ کی کہ تم انسانیت کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہو اور یہ خدمت روحانی امور سے بھی تعلق رکھتی ہے اور عام جسمانی اور مادی معاملات سے بھی۔

اس تنظیم کے لائحہ عمل میں آپ نے خدمت خلق اور اس کی ذیل میں وقار عمل کا شعبہ قائم کیا جو ایک منظم طور پر ساتھ بے لوث اجتماعی خدمت کا منفرد ادارہ ہے۔

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ 17 فروری 1939ء میں فرمایا:

"خدام الاحمدیہ کے اساسی اصول میں خدمت خلق بھی شامل ہے"۔ (الفضل 15 مارچ 1939ء)

خطبہ جمعہ 11 ستمبر 1942ء میں فرمایا:

"ہماری جماعت کے خدام الاحمدیہ دوسری تمام اقوام کے نوجوانوں سے زیادہ نمایاں حصہ خدمت خلق میں لیں"۔ (الفضل 17 ستمبر 1942ء)

چنانچہ حضور کے خطبات کی روشنی میں مجلس خدام الاحمدیہ کا جو ابتدائی پروگرام مرتب ہوا اس میں یہ امور بھی شامل تھے۔

خدمت خلق کے کام کرنا۔ خدمت خلق میں یہ ضروری نہیں کہ صرف مسلمان غریبوں، مسکینوں یا بیواؤں کی خبرگیری کی جائے۔ بلکہ ہندو، سکھ، عیسائی یا کسی اور مذہب کا پیرو کسی دکھ میں مبتلا ہے تو اس دکھ کو دور کرنے میں حصہ لیا جائے۔ کہیں جلسے ہوں تو اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کیا جائے اور اس طرح اپنی زندگی کو کارآمد بنایا جائے۔

ہر ممبر کے لئے ضروری ہوگا کہ کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ مجلس کے مقرر کردہ پروگرام کے مطابق خدمت خلق کے لئے وقف کرے۔ سارے ممبر ایک جگہ جمع ہو کر کام کریں۔ اگر مجلس کو ضرورت پیش آئے تو ہر ممبر کم از کم دس دن سال میں اکٹھے وقف کرے۔

ہاتھ کے کام میں سڑکوں کی صفائی، بوجھ اٹھانا، سٹیشنوں پر پانی پلانا محتاجوں کا سامان اٹھانا، تکفین و تدفین میں مدد وغیرہ شامل ہیں۔

(تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلد 1 ص 16,15)

اس لحاظ سے خدام الاحمدیہ کے ذریعہ ہونے والی خدمت خلق تاریخ احمدیت کا زریں باب ہے۔ نیز یہی پہلو جماعت کی مرکزی اور دیگر ذیلی تنظیموں کے نصب العین کا مرکزی حصہ ہے۔

لاوارث عورتوں اور بچوں کی خبرگیری کے لئے تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جولائی 1927ء میں آریوں کے ایک خطرناک منصوبہ کا انکشاف کرتے ہوئے مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ شدھی کا زور جب سے شروع ہوا ہے ہندو صاحبان کی طرف سے مختلف سٹیشنوں پر آدمی مقرر ہیں جو عورتوں اور بچوں کو جو کسی بدقسمتی کی وجہ سے علیحدہ سفر کر رہے ہوں بہکا کر لے جاتے ہیں اور انہیں شدھ کر لیتے ہیں اس سلسلہ میں حضور نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ ہر بڑے شہر میں لاوارث عورتوں اور بچوں کے لئے ایک جگہ مقرر ہونی چاہئے جہاں وہ رکھے جائیں نیز دہلی والوں کو اس کے انتظام کی طرف خاص توجہ دلائی اور فرمایا:

"یاد رکھنا چاہئے کہ قطرہ قطرہ سے دریا بن جاتا ہے۔ ایک ایک آدمی نکلنا شروع ہو تو بھی کچھ عرصہ میں ہزاروں تک تعداد پہنچ جاتی ہے اور ان کی نسلوں کو مدنظر رکھا جائے تو لاکھوں کروڑوں کا نقصان نظر آتا ہے پس اس نقصان کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے"۔

(الفضل 19 جولائی 1927ء ص 2,1)

چنانچہ انجمن محافظ اوقاف دہلی نے یہ اہم فرض اپنے ذمہ لیا اور اس کے لئے پانچ معزز ارکان کی کمیٹی قائم کر دی۔

زلزلہ زدگان کی امداد

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق 15 جنوری 1934ء کو ہندوستان میں ایک قیامت خیز زلزلہ آیا جس نے بنگال سے لے کر پنجاب تک تباہی مچادی۔ اس موقع پر حضور نے مصیبت زدگان کی مدد کرنے کے لئے خطبہ ارشاد فرمایا اور 2 فروری 1934ء کو فرمایا:

"ہمیں اپنے عمل سے ثابت کر دینا چاہئے کہ ہمیں ہمدردی سب سے زیادہ ہے۔ میں نے چندہ کی اپیل کی ہے، اس پر جو لوگ بشاشت سے لبیک نہ کہہ سکیں وہ اپنے نفسوں پر بوجھ ڈال کر بھی چندہ دیں مگر سلسلہ کے دوسرے کاموں کو نقصان پہنچائے بغیر۔ یہ کوئی نیکی نہیں کہ ایک نیک کام چھوڑ کر دوسرا اختیار کر لیا جائے۔ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسے کوئی پاجامہ ایک لات پر پہن لے اور پھر توجہ دلائے جانے پر اسے اتار کر دوسری پر پہن لے۔ پس مستقل چندہ کو کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر اور پہلی نیکیوں کو قائم رکھتے ہوئے اس طرف توجہ کی جائے۔ میں نے جو مسئلہ بیان کیا ہے اگر یہ سمجھ میں آجائے تو بشاشت کے ساتھ اور اگر نہ آئے تو اپنے نفسوں پر بوجھ ڈال کر اس تحریک میں حصہ لیا جائے یہ قربانی کا موقع ہے۔ اگر بشاشت ہو تو فبہا ورنہ عبودیت اور فرمانبرداری کے ماتحت اس میں حصہ لیا جائے اور جہاں تک ہو چکے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کی جائے۔ مونگھیر میں سوائے دو کے باقی سب احمدیوں کے مکان گر گئے ہیں۔ ان کی مدد ضروری ہے تاکہ وہ ان کو مرمت کر سکیں اور باقی مستحقین کو بھی امداد دی جا سکے۔ اگر جماعت توجہ کرے تو اس کی امداد سب سے زیادہ ہو سکتی ہے کیونکہ دوسرے لوگ اگرچہ کروڑوں کی تعداد میں ہیں مگر ان کے صرف امراء ہی چندہ دیں گے لیکن جماعت اگر فرض شناسی سے کام لے تو چونکہ ہر ایک احمدی حصہ لے گا، ہم من حیث الجماعت حصہ لیں گے اور دوسرے من حیث الافراد اس لئے اس تحریک میں ضرور حصہ لیا جائے تا جو احمدی بتلائے مصائب ہیں ان کی امداد کی جائے اور دوسرے مستحقین کو بھی خدا کی صفت رحمانیت کے ماتحت امداد دی جا سکے۔...... پس قادیان کے دوست بھی اور باہر کے بھی جن کو اخبار کے ذریعہ یہ خطبہ پہنچ جائے گا تھوڑا بہت جس قدر بھی ہو سکے اس تحریک میں جو ناظر صاحب بیت المال کریں گے، حصہ لیں۔ بعض لوگوں کو پہلے ہی اس کا احساس ہے۔ چنانچہ ینگ مینز ایسوسی ایشن قادیان نے قبل اس کے کہ میری طرف سے کوئی تحریک ہو، اگرچہ میرے دل میں یہ تھی۔ اپنی طرف سے 10 روپے کی رقم بھیج دی ہے۔

(الفضل 8 فروری 1934ء۔ خطبات محمود جلد 15 ص 42)

اس کے علاوہ مرکز کی طرف سے مولانا غلام احمد صاحب فاضل بدوملہی اظہار ہمدردی اور تفصیلات مہیا کرنے کے لئے بہار بھجوائے گئے اور مئی 1934ء میں تیرہ سو روپیہ کی رقم حضرت مولانا عبدالماجد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھاگلپور کو روانہ کی گئی۔

علاوہ ازیں ایک ہزار روپیہ ریلیف فنڈ میں دیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 176)

قادیان کے غرباء کے لئے غلہ کی تحریک

1942ء کے شروع میں ہندوستان کے اندر خطرناک قحط رونما ہو گیا اور غلہ کی سخت قلت ہو گئی۔ اس ہولناک قحط کے آثار ماہ فروری 1942ء میں شروع ہو گئے تھے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنہیں خدائی بشارتوں میں "یوسف" کے نام سے بھی پکارا گیا تھا سالانہ جلسہ 1941ء پر احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ انہیں غلہ وغیرہ کا انتظام کرنا چاہئے اور اعلان فرمایا کہ جو دوست غلہ خرید سکتے ہیں وہ فوراً خرید لیں۔ بعض نے خریدا مگر بعض نے توجہ نہ دی کہ ہمارے پاس پیسے ہیں جب چاہیں گے لے لیں گے۔ مگر جب آٹا وغیرہ ملنا بند ہوا اور سیاہ دانوں کی گندم ڈپو میں دی جانے لگی تو ان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اس کے بعد جب فصل نکلی تو حضور نے پھر ارشاد فرمایا کہ دوست غلہ جمع کر لیں اور ساتھ ہی زمیندار دوستوں کو یہ ہدایت فرمائی کہ وہ غلہ زیادہ پیدا کریں اور اسے حتی الوسع جمع رکھیں۔ اس ضمن میں حضور نے 22 مئی 1942ء کو ملک کی سب احمدی جماعتوں کو نصیحت فرمائی کہ وہ ہر جگہ اپنے غریب احمدی بھائیوں کے لئے غلہ کا انتظام کریں۔ نیز خاص طور پر یہ تحریک فرمائی کہ قادیان کے غرباء کے لئے زکوٰۃ کے رنگ میں اپنے غلہ میں سے چالیسواں حصہ بطور چندہ ادا کریں اور جو لوگ غلہ نہ دے سکیں وہ رقم بھجوا دیں کہ ہماری طرف سے اتنا غلہ غرباء کو دے دیا جائے۔ مقصود یہ تھا کہ غرباء کو کم از کم اتنی مقدار میں تو گندم مہیا کر دی جائے کہ وہ سال کے آخری پانچ مہینوں میں جو گندم کی کمی کے مہینے ہوتے ہیں بآسانی گزارہ کر سکیں اور تنگی اور مصیبت کے وقت انہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ اس غرض کے لئے حضور نے پانچ سو من غلے کا مطالبہ جماعت سے فرمایا اور اس میں سے بھی پچاس من خود دینے کا وعدہ کیا۔ چنانچہ فرمایا:

"مومنوں کے متعلق قرآن کریم میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ وہ بھوک اور تنگی کے وقت غرباء کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے ہیں اور درحقیقت ایمان کے لحاظ سے یہی مقام ہے جس کے حاصل کرنے کی ہر مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ مگر موجودہ زمانہ میں ہمیں وہ نمونہ دکھانے کا موقعہ نہیں ملتا جو صحابہ نے مدینہ میں دکھایا۔ اس لئے ہمیں کم سے کم اس موقعہ پر غرباء کی مدد کر کے اپنے اس فرض کو ادا کرنا چاہئے جو اسلام کی طرف سے ہم پر عائد کیا گیا ہے اور اگر ہم کوشش کریں تو اس مطالبہ کو پورا کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ پانچ سو من غلے کا اندازہ بھی درحقیقت کم ہے اور یہ بھی سارے سال کا اندازہ نہیں بلکہ آخری پانچ مہینوں کا اندازہ ہے جبکہ قحط کا خطرہ ہے۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آئندہ فصل اچھی کر دے اور جوار وغیرہ نکل آنے کی وجہ سے گندم سستی ہو جائے"۔

(الفضل 30 مئی 1942ء)

حضور کے مدنظر اس اہم تحریک کی دو اغراض تھیں۔ جن کی حضور نے خود ہی وضاحت فرمائی کہ:

"اس اعلان کے کرنے میں میری دو غرضیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن کریم نے خرچ کرنے کی مختلف اقسام بیان فرمائی ہیں۔ ان اقسام میں سے ایک قسم خرچ کی اپنے دوستوں، اپنے رشتہ داروں اور اپنے بھائیوں کی امداد ہے۔......مگر یہ اخراجات ان

معنوں میں صدقہ نہیں کہلاتے جن معنوں میں غرباء کو روپیہ دینا صدقہ کہلاتا ہے۔عربی زبان میں صدقہ کا مفہوم بہت وسیع ہے اور اس میں صرف اتنی بات داخل ہے کہ اپنے اس خرچ کے ذریعہ سے اس تعلق کا ثبوت دیا جائے جو انسان کو اپنے پیدا کرنے والے سے ہے۔ صدقہ کے معنے خدا تعالیٰ سے اپنے سچے تعلق کا اظہار ہے۔......تو صدقہ کی کئی اقسام ہیں اور لوگ عام طور پر قرآنی صدقہ کی بہت سی قسموں سے غافل ہوتے ہیں۔پس اس تحریک سے میرا ایک مطلب تو یہ ہے کہ عربی زبان میں صدقہ کا جو مفہوم ہے وہ بھی پورا کرنے کا دوستوں کو موقعہ مل جائے اور یہ مفہوم یہ نہیں کہ رد بلا کے لئے خرچ کیا جائے بلکہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے خرچ کیا جائے۔ پس میرا ایک مطلب تو یہ ہے کہ جن دوستوں کو پہلے ایسا خرچ کرنے کا موقعہ نہیں ملا انہیں اس کا موقع مل جائے اور نیکی کا یہ خانہ خالی نہ رہے۔

دوسری غرض میری یہ ہے کہ ہماری جماعت میں یہاں بھی اور باہر بھی بعض سادات قابل امداد ہیں اور سادات کو معروف صدقہ دینا منع ہے۔ پس اگر یہ انہی معنوں میں صدقہ کی نیت سے دیا جائے جو ہمارے ملک میں اس کا مفہوم ہے تو اس سے ہم سادات کی مدد نہیں کر سکتے ہاں ہدیہ اور تحفہ سے ان کی مدد بھی کر سکتے ہیں۔ تحفہ انسان ماں باپ بھائی بہن بیوی بچوں دوستوں رشتہ داروں غرضیکہ سب کو دے سکتا ہے۔ پس میری یہ دو اغراض ہیں جن کی وجہ سے میں نے کہا ہے کہ جو دوست میری اس تحریک میں حصہ لیں وہ صدقہ کی نیت نہ کریں''۔ (الفضل 5 جون 1942ء)

اس اہم تحریک پر قادیان میں سب سے پہلے ملک سیف الرحمن صاحب، مولوی عبدالکریم صاحب (ابن حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب) اور میاں مجید احمد صاحب ڈرائیور نے وعدے بھجوائے۔جس پر حضور نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

''آج (22 مئی) میں نے خطبہ جمعہ میں اس امر کی تحریک کی ہے کہ قادیان کے غرباء کے لئے بھی غلہ کا انتظام کیا جائے تا کہ جن دنوں میں غلہ کم ہو انہیں تکلیف نہ ہو۔ پانچ سو من غلہ کے لئے میں نے جماعت سے مطالبہ کیا ہے۔قادیان سے باہر میری کچھ زمین ہے وہ بٹائی پر دی ہوئی ہے کچھ گرو ہے جو پھر واپس مقاطعہ پر لی ہوئی ہے۔ چونکہ اس دفعہ فصل ماری گئی ہے اس کا مقاطعہ اور گورنمنٹ کا معاملہ اور اوپر کے اخراجات ادا کر کے کوئی پچاس من غلہ بچتا ہے۔وہ سب میں نے اس تحریک میں دے دیا ہے۔اس کے علاوہ اس وقت تک مندرجہ ذیل وعدے آئے ہیں۔

مولوی سیف الرحمن صاحب 16 سیر غلہ۔مولوی عبدالکریم صاحب خلف مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ایک من۔میاں مجید احمد ڈرائیور ایک من۔

خدا کی قدرت ہے کہ سب سے پہلے لبیک کہنے کی توفیق ان کو ملی ہے جو خود غریب ہیں۔شاید تبھی رسول کریم ﷺ (فداہ نفسی وروحی) نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے غرباء میں شامل کرے۔اس تحریک میں چندہ غلہ کی صورت میں لیا جائے گا۔یعنی گو بھیجنے والا روپیہ ارسال کرے مگر اس کا وعدہ غلہ کی صورت میں ہونا چاہئے۔اس کے روپیہ سے وعدہ کے مطابق غلہ خرید دیا جائے گا۔لمبا وعدہ کوئی صاحب نہ کریں۔جو ایک مہینہ کے اندر غلہ دے سکیں وہی وعدہ کریں۔

(الفضل 24 مئی 1942ء)

بیرونی جماعتوں میں سب سے پہلے وعدے بھجوانے والی جماعت لائل پور تھی۔

(الفضل 5 جون 1942ء)

قادیان اور قادیان سے باہر دوسری مخلص احمدی جماعتوں نے اس تحریک پر جس والہانہ انداز میں لبیک کہا۔اس کا نظارہ ہمیں سلسلہ مامورین کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ان سے مطالبہ صرف پانچ سو من غلہ کا کیا گیا تھا مگر انہوں نے پندرہ سو من جمع کر دیا۔جس پر حضرت مصلح موعود نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے فرمایا:

''میں نے تحریک کی تھی کہ غرباء کے لئے بھی دوست بطور امداد غلہ جمع کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے غرباء کو پندرہ سو من گندم جو ان کی پانچ ماہ کی خوراک ہے تقسیم کی گئی اور انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ اسے آخری پانچ ماہ کے لئے محفوظ رکھیں اور خدا تعالیٰ کی عجیب قدرت ہے کہ قحط بھی عین اسی وقت شروع ہوا۔ میں نے کہا تھا کہ جن لوگوں کو یہ گندم مہیا کی گئی ہے وہ اسے دسمبر میں کھانا شروع کریں اور قحط بھی دسمبر میں ہی شروع ہوا ہے۔یہ بھی نظام کی ایک ایسی خوبی ظاہر ہوئی ہے کہ ساری دنیا میں اس کی مثال نہیں مل سکتی کہ ہر غریب کے گھر میں پانچ ماہ کا غلہ جمع کر دیا گیا''۔ (الفضل 28 فروری 1945ء)

(انوار العلوم جلد 16 ص 476)

قادیان کی دوسری احمدی آبادی کے لئے غلہ کے انتظام کی تحریک

یہ تو غرباء کی بات ہے جہاں تک قادیان کی دوسری احمدی آبادی کا تعلق تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کو غلہ کے لئے پیشگی رقم دے دی گئی تھی اور جو احمدی از خود غلہ خرید سکتے تھے انہوں نے ذاتی کوشش سے خرید لیا مگر بعض لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے استطاعت کے باوجود بروقت غلہ کا انتظام نہ کیا اور غفلت کا ثبوت دیا۔ایسے لوگوں کے لئے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت اور بیرونی جماعتوں کے تعاون سے گندم کا انتہائی تسلی بخش انتظام کر دیا گیا جس کی تفصیل خود حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے بیان کی جاتی ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

''باہر کے بعض لوگوں نے اس موقعہ پر قادیان والوں کی مدد کی ہے اور انہوں نے میری ہدایت پر نہایت اخلاص سے عمل کیا ہے۔چنانچہ میں اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں جس کی کوئی اور نظیر مجھے ساری جماعت میں نہیں ملی اور وہ چوہدری عبداللہ خان صاحب داتہ زید کا والوں کی مثال ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال شروع میں ہی اپنی ضرورت سے زائد گندم محفوظ کر لی تا کہ اگر قادیان والوں کو دوران سال میں ضرورت پیش آجائے تو وہ دے سکیں۔ چنانچہ اس کے بعد جب گندم کی قیمتیں بہت زیادہ چڑھ رہی تھیں انہوں نے گورنمنٹ کے مقرر کردہ ریٹ پر اڑھائی سو من غلہ ہمیں مہیا کر دیا۔ حالانکہ وہ اگر چاہتے تو اس سے پہلے چھ بلکہ سات روپے پر منڈی میں اسے فروخت کر سکتے تھے۔مگر انہوں نے غلے کو روکے رکھا اور جلسہ سالانہ پر مجھ سے کہا کہ ہم نے آج تک اپنے غلہ کو اس لئے روک رکھا ہے کہ اگر قادیان والوں کو ضرورت ہو تو ہم انہیں دے دیں۔تم خود سوچ لو کہ ایک زمیندار کی یہ کس قدر قربانی ہے کہ وہ اپنے غلہ کو اچھے داموں پر فروخت نہیں کرتا محض اس لئے کہ اگر قادیان والوں کو ضرورت پیش آگئی تو ان کا کیا انتظام ہوگا۔غرض یہ ایک ایسے اخلاص کی مثال ہے جس کے مقابلہ میں اس معاملہ میں مجھے کوئی دوسری مثال اپنی جماعت میں سے نہیں ملی گو ایسی جماعت میں جو خدا تعالیٰ کی جماعت ہو اس قسم کی سینکڑوں مثالیں ہونی چاہئیں۔ بعض جماعتوں نے بے شک اچھا نمونہ دکھایا۔چنانچہ قادیان میں جب غلہ کی سخت قلت ہوگئی تو سرگودھا کی جماعت نے تمام جماعتوں سے بڑھ کر غلہ مہیا کر کے دیا۔

مگر یہ ایک جماعت کی مثال ہے اور چوہدری عبداللہ خان صاحب کی مثال ایک فرد کی ہے۔سرگودھا کی جماعت نے اس موقعہ پر ہمیں 822 من غلہ مہیا کر کے دیا۔ اسی طرح شیخوپورہ کے ضلع والوں نے تقریباً 80 من غلہ دیا۔بعض اور دوستوں نے بھی اپنے طور پر بعض واقف غیر احمدیوں سے غلہ لے کر بھجوایا۔ضلع منٹگمری کی طرف سے 440 من غلہ پہنچا اور اس طرح ان سب جماعتوں نے اپنے اپنے درجہ کے مطابق اخلاص اور محبت کا ثبوت دیا ہے۔بہر حال ان دنوں میں اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے قادیان والوں کو جو سہولتیں میسر آسکتی تھیں وہ باہر کی جماعتوں کی قربانی کی وجہ سے میسر آگئیں۔ بیرونی شہروں میں ان دنوں غلہ کی قلت کی وجہ سے لوگوں کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔چنانچہ جو لوگ اخبارات پڑھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ لوگوں کو آٹے کے لئے کس قدر تکلیف اٹھانی پڑی۔انقلاب اخبار میں بھی کئی دفعہ یہ بات چھپی ہے کہ تھوڑے سے آٹے کے لئے لوگوں کو کئی کئی گھنٹے ڈپو کے سامنے کھڑے رہنا پڑتا تھا۔مگر قادیان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسا کوئی دن نہیں آیا جب کسی شخص کو آٹے کے لئے اس قدر تکلیف ہوئی ہو۔سوائے اس کے کہ کسی نے بہت ہی نادانی کر کے اپنے حق کو زائل کر دیا ہو کیونکہ یہاں یا تو لوگوں کو غلہ کے لئے قرض روپے دے دیئے گئے تھے یا غرباء میں غلہ مفت تقسیم کر دیا گیا تھا یا پھر باہر کی جماعتوں نے قادیان والوں کے لئے غلہ مہیا کر دیا تھا جو قادیان والوں کو باہر کے ریٹوں سے بہت سستا دیا جاتا رہا۔ جب باہر سوا چھ اور سات روپے گندم کا بھاؤ تھا ہم قادیان میں سوا پانچ روپے پر دیتے رہے اور جب باہر آٹھ اور نو روپیہ ریٹ تھا ہم سات روپیہ پر دیتے رہے اور جب باہر گندم سولہ روپے پر بک رہی تھی ہم نے جو انتظام کیا اس کے مطابق قادیان والوں کو آٹھ روپے پر گندم ملتی رہی۔گویا باہر کے بھاؤ میں اور اس بھاؤ میں جس پر ہم نے قادیان میں گندم دی دوگنا فرق تھا۔اس وقت بھی ہمارے پاس کچھ گندم باقی تھی مگر باوجود اس کے کہ اس وقت امرتسر میں ساڑھے نو اور دس روپیہ قیمت ہے میں نے دفتر والوں سے کہا اعلان کر دو کہ جن لوگوں نے روپیہ جمع کرا دیا ہوا ہے وہ آٹھ روپیہ کے حساب سے گندم لے لیں اور وہ نہ لیں تو دوسروں کو اسی قیمت پر گندم دے دو۔درحقیقت یہ قیمت بھی اس لئے مقرر کرنی پڑی کہ جب گندم بہت گراں ہوگئی تو اس وقت بعض جگہ سے ساڑھے نو اور پونے دس دس روپے پر گندم خریدی گئی مگر اس کے مقابلہ میں بعض احمدیوں نے ہمیں سستی گندم دے دی۔اس لحاظ سے ہمیں اوسطاً آٹھ روپے قیمت مقرر کرنی پڑی۔ ورنہ جو گندم ہم نے آٹھ روپے پر فروخت کی ہے اس کا کچھ حصہ ایسا ہے جو ساڑھے نو اور دس پر خریدا گیا ہے۔مگر چونکہ اس کے مقابلہ میں بعض احمدیوں سے سستی گندم مل گئی اس لئے تمام اخراجات ملا کر ایک اوسط قیمت مقرر کر دی گئی اور اس طرح قادیان والوں کو باہر کے مقابلہ میں پھر سستی گندم مل گئی''۔

(الفضل 20 اپریل 1943ء ص 3,2)

قادیان میں کئی سال حضور کی اس تحریک پر گندم جمع ہوتی رہی اور تمام غرباء کو سال کے آخری 5 ماہ کی خوراک مہیا کی جاتی رہی۔حضور خود بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ چنانچہ آخری سال حضور کی طرف سے دو سو من گندم اس مد میں دی گئی۔ جبکہ دوسرے احباب نے 1300 من گندم پیش کی اور پھر یہ گندم انتظام کے ساتھ غرباء میں تقسیم کر دی گئی۔

غرباء کے مکان کی تعمیر کی تحریک

حضور نے خطبہ جمعہ 11 ستمبر 1942ء میں فرمایا:

''بارشوں کی کثرت کی وجہ سے اس دفعہ قادیان میں بہت سے غرباء کے مکان گر گئے ہیں۔ ان مکانوں کی مرمت اور تعمیر میں خدمت خلق کرنے والوں کو حصہ لینا چاہئے۔میں اس موقعہ پر ان کو بھی توجہ دلاتا ہوں جن کو معماری کا فن آتا ہے کہ وہ اپنی خدمات اس غرض کے لئے پیش کریں۔ آجکل عام طور پر عمارتوں کے کام بند ہیں اور وہ اگر چاہیں تو آسانی سے اپنے اوقات اس خدمت کے لئے وقف کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ پس جن معماروں کو خدا تعالیٰ توفیق دے وہ ایک ایک دو دو تین تین چار چار دن،

جس قدر خوشی کے ساتھ دے سکتے ہوں، دیں تا کہ غرباء کے مکانوں کی مرمت ہوجائے۔مزدور مہیا کرنا خدام الاحمدیہ کا کام ہوگا۔اس صورت میں بعض اور چیزوں کے لئے بہت تھوڑی سی رقم کی ضرورت ہوگی جس کے متعلق ہم کوشش کریں گے کہ چندہ جمع ہوجائے۔مگر جہاں تک خدمت کا کام ہے، خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ اس کو خود مہیا کرے۔اس طرح خداتعالیٰ کے فضل سے بہت ہی کم خرچ پر غرباء کے مکانات کی مرمت ہوجائے گی۔

(الفضل 17ستمبر 1942ء)

بھوکوں کو کھانا کھلانے کی تحریک

30 مئی 1944ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے جماعت احمدیہ کو عموماً اور اہل قادیان کو خصوصاً یہ اہم تحریک فرمائی۔

''ہر شخص کو اپنے اپنے محلّہ میں اپنے ہمسایوں کے متعلق اس امر کی نگرانی رکھنی چاہئے کہ کوئی شخص بھوکا تو نہیں اور اگر کسی ہمسایہ کے متعلق اسے معلوم ہو کہ وہ بھوکا ہے تو اس وقت تک اسے روٹی نہیں کھانی چاہئے جب تک وہ اس بھوکے کو کھانا نہ کھلالے''۔

(الفضل 11جون 1945ء ص3 کالم2)

احمدی مہاجرین کے لئے کمبلوں لحافوں اور توشکوں کی خاص تحریک

قیام پاکستان کے بعد مشرقی پنجاب سے آنے والے ایک لاکھ احمدیوں میں سے غالب اکثریت ان لوگوں کی تھی جو صرف تن کے کپڑے ہی بچا کر نکل سکے تھے۔ اس تشویشناک صورتحال نے آبادکاری کے انتظام کے بعد جلد ہی ایک خطرناک اور سنگین مسئلہ کھڑا کر دیا اور وہ یہ کہ جوں جوں سردی کے ایام قریب آنے لگے ہزاروں ہزار احمدی مرد بچے اور بوڑھے سردی سے نڈھال ہونے لگے۔

سیدنا المصلح الموعود سے اپنے خدام کی یہ حالت دیکھی نہ جاتی تھی۔ چنانچہ آپ نے مغربی پنجاب کے احمدیوں کے نام پیغام دیا کہ سردی کا موسم سر پر آ پہنچا ہے انہیں اپنے مہاجر بھائیوں کے لئے بستروں کمبلوں اور توشکوں کا فوری انتظام کرنا چاہئے۔حضور کے اس پیغام کا مکمل متن حسب ذیل تھا۔

''اس وقت ایک لاکھ سے زیادہ احمدی مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب کی طرف منتقل ہورہا ہے۔ جس طرح کتے لاشوں پر جھپٹتے ہیں۔ اسی طرح سکھ جتھوں اور پولیس اور ملٹری نے ان علاقوں کا مال و اسباب لوٹ لیا ہے۔اکثر تن کے کپڑے بچا کر ہی نکل سکے۔بستر بہت ہی کم لوگ لا سکے ہیں۔ ہزاروں ہزار بچہ اور عورت سردی سے نڈھال ہورہا ہے۔ پانچ ہزار آدمی اس وقت صرف ہمارے پاس جودھامل بلڈنگ، دوسری بلڈنگوں اور ان کے ملحقہ میدانوں میں پڑا ہے۔ان میں سے اکثر قادیان میں سے آئے ہوئے ہیں جن میں سے زیادہ مکانوں اور جائیدادوں والے تھے مگر ان کے مکانوں پر سکھوں نے قبضہ کر لیا ہے اور ان کے گھروں کو سکھوں نے لوٹ لیا ہے۔قادیان کے رہنے والوں میں چونکہ یہ شوق ہوتا تھا کہ وہ اپنا مکان بنائیں اس لئے عورتوں کے پاس زیور اور مردوں کے پاس روپیہ بہت ہی کم ہوتا تھا۔اس لئے جب لوگوں کو قادیان چھوڑنا پڑا تو مکان اور اسباب کو سکھوں نے لوٹ لئے اور روپیہ اور زیور ان کے پاس تھا ہی نہیں۔ اکثر بالکل خالی ہاتھ پہنچے ہیں اور اگر جلد ان کے لئے کچھ کپڑے اور رضائیاں وغیرہ مہیا نہ کی گئیں تو ان میں سے اکثر کی موت یقینی ہے۔ اس لئے میں مغربی پنجاب کے تمام شہری، قصباتی اور دیہاتی احمدیوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ آج ان کے لئے ایثار اور قربانی کا جذبہ دکھانے کا وقت آ گیا ہے سوائے ان بستروں کے جن میں وہ سوتے ہیں اور سوائے اتنے کپڑوں کے جو ان کے لئے اشد ضروری ہیں باقی سب بستر اور کپڑے ان لوگوں کی امداد کے لئے دے دیں جو باہر سے آرہے ہیں۔ سیالکوٹ کی جماعت کو میں ہدایت کرتا ہوں کہ گورداسپور اور کئی جگہوں کے زمیندار وہاں بٹھائے جارہے ہیں ان میں سے بھی اکثروں کے پاس کوئی کپڑا وغیرہ نہیں جو پہلے بھاگ آئے ان کے پاس کچھ کپڑے ہیں مگر جو بعد میں آئے ہیں ان کے پاس کوئی کپڑا نہیں۔خصوصاً جو قادیان میں پناہ گزین تھے اور وہاں سے آئے ہیں ان سب کا مال سکھوں اور ملٹری نے لوٹ لیا تھا۔ان میں سے ہر شخص کے لئے بستر اور کپڑے مہیا کرنا سیالکوٹ کی جماعت کا فرض ہے۔ ہمارے ملک میں یہ عام دستور ہے کہ زمیندار ایک دو بستر زائد رکھتے ہیں تا کہ آنے والے مہمانوں کو دیئے جاسکیں۔ایسے تمام بستر ان لوگوں میں تقسیم کر دینے چاہئیں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں اور عزیزوں سے بھی جتنے بستر مہیا ہوسکیں جمع کر کے ان لوگوں میں بانٹنے چاہئیں۔اس کے علاوہ سیالکوٹ کی تمام زمیندار جماعتوں کو اپنا یہ فرض سمجھنا چاہئے کہ تمام اردگرد کے تالابوں سے کسیر جمع کر کے اپنے چھکڑوں میں ان جگہوں پر پہنچائیں جہاں پناہ گزین آباد ہوئے ہیں۔اسی طرح گنوں کی کھوری اور دھان کے چھلکے جمع کر کے ان لوگوں کے گھر میں پہنچا دیں تا کہ بطور بستروں کے کام آسکے۔

تمام جماعتوں اور پریذیڈنٹوں کو اپنی رپورٹوں میں اس بات کا بھی ذکر کرنا چاہئے کہ انہوں نے اس ہفتہ یا اس مہینہ میں پناہ گزینوں کی کیا خدمت کی ہے اور ان کے آرام کے لئے انہوں نے کیا کوششیں کی ہیں۔سیالکوٹ کے علاوہ دوسرے اضلاع میں جو آدمی بس رہے ہیں۔ ان کی امداد کے لئے بھی وہاں کی جماعتوں کو فوراً توجہ کرنی چاہئے۔اپنے زائد بستر ان کو دے دینے چاہئیں۔اسی طرح جو لوگ قادیان سے آرہے ہیں اور لاہور میں مقیم ہیں ان کے لئے بھی کچھ کپڑے بھجوانے چاہئیں۔ زیادہ کمبلوں، لحافوں، توشکوں اور تکیوں کی ضرورت ہے۔ چونکہ سردی روز بروز بڑھ رہی ہے اس کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے اور خواہ آدمی کے ذریعے سے یہ چیزیں بھجوانی پڑیں جلد از جلد یہ چیزیں ہمیں بھجوا دینی چاہئیں۔اس کے علاوہ میں جماعتوں کو اس بات کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ ان کے اردگرد کی منڈیوں وغیرہ میں اگر دکانیں نکالنے کا موقعہ ہو، ایسی دکانیں جو غریب اور بیکس لوگ بغیر روپیہ کے جاری کرسکیں تو ان کے متعلق بھی فوراً مجھے چٹھیاں لکھیں تا ایسے لوگوں کو جو تعلیم یافتہ ہیں اور تجارت کا کام کرسکتے ہیں، وہاں بھجوا دیا جائے''۔

(الفضل 17؍اکتوبر 1947ء ص3)

حضرت مصلح موعود کے اس پُردرد اور اثر انگیز پیغام نے پاکستان کی احمدی جماعتوں پر بجلی کا اثر کیا اور انہوں نے اپنے پناہ گزین بھائیوں کی موسمی ضروریات کو پورا کر دینے کی ایسی سرتوڑ کوشش کی کہ انصار مدینہ کی یاد تازہ ہوگئی اور اس طرح حضرت مصلح موعود کی بروقت توجہ سے ہزاروں قیمتی اور معصوم جانیں موسم سرما کی ہلاکت آفرینیوں سے بچ گئیں۔

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی پہلی سالانہ رپورٹ میں حضور جیسے محسن آقا کے اس لطف و کرم اور شفقت و احسان کا تذکرہ مندرجہ ذیل الفاظ میں فرمایا:

''جماعت کا شیرازہ بکھر چکا تھا اور ہزاروں مرد اور عورتیں اور بچے بے سروسامانی کی حالت میں لاہور میں آکر آستان خلافت پر پڑے تھے۔سینکڑوں تھے جنہیں تن پوشی کے لئے کپڑوں کی ضرورت تھی اور ہزاروں تھے جن کو خورونوش کی فکر تھی اور سینکڑوں تھے جو صدموں کی تاب نہ لاکر بیمار اور مضمحل ہورہے تھے۔مزید برآں موسم سرما بھی قریب آرہا تھا اور ان غریبوں کے پاس سردیوں سے بچنے کا کوئی سامان نہ تھا۔پھر ان لوگوں کو مختلف مقامات پر آباد کرانے اور ان کی وجہ معاش کے لئے حسب حالات کوئی سامان کرنے کا کام بھی کچھ کم اہمیت نہ رکھتا تھا۔ یہ مشکلات ایسی نہ تھیں جو غیر از جماعت لوگوں پر نہیں آئیں مگر ان کا کوئی پرسان حال نہ تھا اور ہمارا ایک مونس و غمخوار تھا۔ جب وہ لوگ پراگندہ بھیڑوں کی طرح مارے مارے پھر رہے تھے ہم لوگوں کو آستانۂ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی وجہ سے ایک گونہ تسکین قلب حاصل تھی۔حضرت مصلح موعود نے اپنے خدام کی تکالیف کو دیکھا اور ان کے مصائب کو سنا اور ہر ممکن ذریعہ سے نہ صرف سلسلہ کی طرف سے بلکہ ذاتی طور بھی ان کی دلجوئی کے سامان کئے۔اپنے روح پرور کلام سے ان کی ہمتوں کو بڑھایا اور ان کے حوصلوں کو بلند کیا۔مہاجر غرباء کی تن پوشی کے لئے تحریک کر کے ذی استطاعت اور مخیّر اصحاب سے کپڑے مہیا کرائے اور سلسلہ کے اموال کو بے دریغ خرچ کر کے ان کو فقر وفاقہ کی حالت سے بچایا۔ بیماروں کے لئے ادویات اور ڈاکٹروں کا انتظام کرایا اور لاہور سے باہر جا کر آباد ہونے والوں کے لئے حسب ضرورت زادراہ مہیا کیا اور ان کے گزاروں کے لئے ہر اخلاقی اور مالی امداد فرمائی۔موسم سرما میں کام آنے والے پارچات مہیا کرائے۔غرض ہزاروں، لاکھوں برکات اور افضال نازل ہوں اس محبوب اور مقدس آقا پر جس نے ایسے روح فرسا حالات میں اپنے خدام کی دستگیری فرمائی۔ ہمارے دل حضور کے لئے شکر و امتنان کے جذبات سے معمور ہیں لیکن ہماری زبانیں ان جذبات کے اظہار سے عاجز ہیں''۔

(رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ 48-1947ء ص50)

سیلاب میں خدمات

1954ء اور 1955ء میں برصغیر میں سیلاب آیا جس کے نتیجہ میں بھارت، مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) میں وسیع پیمانہ پر تباہی ہوئی۔ اس موقع پر بھی حضور کی ہدایات کے مطابق بھارت اور پاکستان کی جماعت نے خدمت خلق کے لئے نہایت قیمتی خدمات سرانجام دیں۔ جسے حکومت اور پریس نے بھی بہت سراہا۔

اکتوبر 1954ء میں حضور نے لاہور کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ فرمایا اور جماعت کی طرف سے تعمیری سرگرمیاں ملاحظہ کیں۔لاہور اور ربوہ کے 200 خدام نے 75 سے زائد گرے ہوئے مکانوں کو دوبارہ تعمیر کر کے 1000 افراد کی رہائش کا انتظام کیا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص336 جلد 18 ص36)

خدام الاحمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے 15؍ اپریل 1938ء کو فرمایا:

''خدمت خلق کے کام میں جہاں تک ہوسکے وسعت اختیار کرنی چاہئے اور مذہب اور قوم کی حد بندی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور کرنا چاہئے۔خواہ وہ ہندو ہو یا عیسائی ہو یا سکھ۔ ہمارا خدا رب العالمین ہے اور جس طرح اس نے ہمیں پیدا کیا ہے اسی طرح اس نے ہندوؤں اور سکھوں اور عیسائیوں کو بھی پیدا کیا ہے۔پس اگر خدا ہمیں توفیق دے تو ہمیں سب کی خدمت کرنی چاہئے''۔

(الفضل 22؍اپریل 1938ء)

تحریک جدید کو کیوں جاری کیا گیا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہوجائے جس سے خداتعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچا دیا جائے۔تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خداتعالیٰ کے دین کی اشاعت کیلئے وقف کردیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔'' (الفضل 2دسمبر 1942ء)

جو چلنا جانتے ہیں

جاوید چوہدری

وہ مزدور کا مقدر لے کر پیدا ہوا تھا لیکن اس نے اپنے وژن، محنت اور ایمانداری سے اپنا مقدر بدل دیا، وہ دنیا کا چوتھا امیر ترین شخص بن گیا۔

وہ 1926ء میں سویڈن کے ایک گاؤں Agonnaryd میں پیدا ہوا، اس کے والدین ایک فارم ہاؤس ایلمٹر یاڈ (Elmtaryd) میں مزدوری کرتے تھے، اس کے والدین نے پانچ برس کی عمر میں اسے بھی مزدوری پر لگایا دیا لیکن اس نے مزدور کی بجائے کاروبار کا فیصلہ کیا، اس کا نام تین سال کی عمر میں رکھا گیا، اس کے نام کے دو حصے تھے انگوار اور کیمپارڈ، اس نے گیارہ سال کی عمر میں ماچسیں بیچنا شروع کیں، وہ ماچسوں کے ڈبے لیتا اور سائیکل پر گلی گلی ماچسیں بیچتا رہتا، وہ یہ کام چھ ماہ تک کرتا رہا پھر ایک دن اسے معلوم ہوا کہ اگر وہ شہر سے تھوک میں ماچس خرید لے اور یہ ماچس گاؤں کے دوکانداروں اور پھیری بازوں کو بیچ دے تو وہ زیادہ منافع کما سکتا ہے، انگوار اگلے دن سٹاک ہوم چلا گیا اور وہاں سے تھوک میں ماچس خرید لایا، اس نے یہ ماچسیں تھوڑا سا منافع رکھ کر بیچ دیں، اس نے اگلے سال تک ماچسوں کے کاروبار کو مچھلی، کرسمس ٹری، کرسمس کارڈز، پھولوں کے بیج، بال پوائنٹس اور پنسلوں تک پھیلا دیا، وہ یہ ساری اشیاء تھوک میں خریدتا تھا اور بعدازاں گاؤں کے دکانداروں کو فروخت کر دیتا تھا، وہ 17 سال کا ہوا تو اس کے والد نے اسے تھوڑے سے پیسے دیئے، اس نے اس معمولی سی رقم سے ایک ایسی کمپنی کی بنیاد رکھ دی جس نے آنے والے دنوں میں پوری دنیا کا لائف سٹائل تبدیل کر دیا، انگوار نے اس رقم سے وزن میں ہلکا لیکن رنگوں میں تیز فرنیچر بنانا شروع کر دیا، لوگوں کا خیال تھا اس کا آئیڈیا ناکام ہو جائے گا کیونکہ اس وقت لکڑی کے بھاری بھرکم فرنیچر کا رواج تھا، لوگ ایک مرتبہ فرنیچر بنواتے تھے اور یہ فرنیچر تین نسلوں تک ان کا ساتھ دیتا تھا چنانچہ اس وقت یورپ میں فرنیچر ایک ایسی پراڈکٹ سمجھا جاتا تھا جس کی مانگ نہ ہونے کے برابر تھی، اس وقت تک فرنیچر کے سٹورز اور شورومز بھی شروع نہیں ہوئے تھے، لوگ ترکھانوں سے اپنی ضرورت کا فرنیچر بنوا لیتے تھے لیکن انگوار نے فرنیچر کو کاروبار کی شکل دینے کا فیصلہ کیا، اس کا خیال تھا آنے والے دنوں میں پوری دنیا میں نقل مکانی شروع ہو جائے گی، لوگ روزگار کے لئے آبائی شہروں سے باہر نکلیں گے لہٰذا اس نقل مکانی کے دوران بھاری فرنیچر کی نقل وحمل مشکل ہو جائے گی، اس کا خیال تھا مستقبل قریب میں بڑے شہروں پر آبادی کا دباؤ بڑھ جائے گا جس کے نتیجے میں مکانوں اور فلیٹوں کا سائز چھوٹا ہو گا چنانچہ لوگوں کو چھوٹے سائز کے مکانوں کے لئے فرنیچر بھی چھوٹے سائز کا چاہئے، اس کا خیال تھا مستقبل رنگوں کا دور ہو گا، آنے والے دنوں میں ہر چیز رنگین ہو جائے گی چنانچہ اس نے ان تمام امکانات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اکیا (ikea) کے نام سے یورپ میں فرنیچر سازی کی پہلی کمپنی کی بنیاد رکھی۔

''اکیا'' ایک لایعنی لفظ تھا، یہ چار حروف آئی، کے ای اور اے کا مجموعہ تھا، اس نے چار حرف اپنے نام اور اپنے گاؤں سے لئے تھے، آئی اس کے نام انگوار کو ظاہر کرتا تھا، کے سے مراد کیمپارڈ تھا، ای کا تعلق اس فارم ہاؤس ایلمٹر یاڈ سے تھا، جس میں اس نے پرورش پائی تھی اور اے اس کے آبائی گاؤں Agonnaryd کا پہلا حرف تھا، انگوار نے جب اپنی کمپنی کا نام ''اکیا'' رکھا تو لوگوں کا خیال تھا اس کے بزنس کی طرح اس کمپنی کا نام بھی لایعنی ہے لہٰذا یہ کاروبار اور یہ کمپنی چند ماہ میں ماضی کا قصہ بن جائے گی لیکن انگوار نے آنے والے دنوں میں لوگوں کے سارے خدشات باطل ثابت کر دیئے، اس نے سائز میں چھوٹا، وزن میں ہلکا اور رنگوں میں تیز فرنیچر بنوایا اور یہ فرنیچر آنے والے دنوں میں دنیا کا لائف سٹال بن گیا، اس نے دنیا کی نفسیات اور طرز رہائش بدل کر رکھ دی ''اکیا'' بیس برس بعد یورپ کی سب سے بڑی کمپنی بن گئی، اس کی یہ کامیابی اس کے وژن، محنت اور ایمانداری کا نتیجہ تھا، اس نے وقت کی تبدیلی کو بھانپ لیا تھا، وہ سمجھ گیا تھا چھوٹی اور کارآمد چیزوں کا دور آنے والا ہے لہٰذا مستقبل میں صرف وہی چیز کامیاب ہو گی جو سائز میں چھوٹی، وزن میں ہلکی اور استعمال میں وسیع ہو گی، 1980ء میں اس نے بزنس کو ایک اور کروٹ دی، اس نے گھر میں استعمال ہونے والی ہر قسم کی مشینری بنانا شروع کر دی، وہ اس وقت کچن میں استعمال ہونے والی چھوٹی چمچ سے لے کر گھر میں استعمال ہونے والے باتھ ٹب تک ہر چیز بنا رہا ہے، اس کا کاروبار یورپ سے لے کر امریکہ تک اور دوبئ سے لے کر نیوزی لینڈ تک دنیا کے 34 بڑے ممالک میں پھیلا ہوا ہے، اس کے سٹورز پر روزانہ 900 ملین ڈالر کی سیل ہوتی ہے اور آج یہ کہا جاتا ہے یورپ میں شاید ہی کوئی ایسا گھر ہو گا جس میں ''اکیا'' کی کوئی نہ کوئی چیز نہ ہو، مارچ 2007ء کے تیسرے ہفتے میں فوربس انٹرنیشنل نے مزدور کے اس بیٹے کو دنیا کا چوتھا امیر ترین شخص ڈیکلیئر کر دیا، اس کے ذاتی اکاؤنٹ میں 33 بلین ڈالر جمع ہیں جبکہ اس کی دولت میں روزانہ ایک ملین ڈالر اضافہ ہو رہا ہے۔

انگوار کمپارڈ ایک انتہائی دلچسپ شخص ہے، وہ دنیا کا چوتھا امیر ترین شخص ہونے کے باوجود انتہائی سادہ زندگی گزارتا ہے، وہ پندرہ سال پرانی والو گاڑی استعمال کرتا ہے، اپنی گاڑی خود چلاتا ہے، ہمیشہ جہاز کی اکانومی کلاس میں سفر کرتا ہے، اس نے سات سال کی عمر میں کرسمس پیپر بیچنے کا کام شروع کیا تھا وہ اب تک یہ کاروبار کر رہا ہے، وہ ہر سال کرسمس پیپر خریدتا ہے اور کرسمس کے بعد ان پیپرز کی سیل لگاتا ہے، اس نے ''اکیا'' کے تمام ملازمین کو کاغذ کی دونوں سمتیں استعمال کرنے کا حکم دے رکھا ہے، اس کے کسی دفتر میں اگر کوئی شخص ایک سمت استعمال کر کے کاغذ ردی کی ٹوکری میں پھینک دے تو وہ لڑنے مارنے پر آمادہ ہو جاتا ہے، وہ ہمیشہ سستے ریستورانوں میں کھانا کھاتا ہے، اس نے چالیس برس قبل ''اکیا'' کے دفاتر اور فیکٹریوں میں ملازموں کے لئے سستا کھانا شروع کرایا تھا، وہ اگر کھانے کے وقت اپنی کسی فیکٹری یا دفتر کے نزدیک ہو تو وہ ہمیشہ ''اکیا'' کے کیفے ٹیریا میں کھانا کھاتا ہے اور دو تین ڈالر، پاؤنڈ، مارک یا کراؤن بچا کر خوش ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ انتہائی فراخ دل شخص بھی ہے، اس نے INGKA Foundation کے نام سے ایک فلاحی ادارہ بنا رکھا ہے، وہ اس ادارے کے ذریعے اب تک 36 ملین ڈالر کی چیرٹی کر چکا ہے، دنیا کے نامور میگزین اکانومسٹ کے مطابق انگوار فلاح عامہ میں بل گیٹس کے مقابلے میں کہیں زیادہ رقم خرچ کرتا ہے لیکن وہ اپنی چیرٹی کے تمام کاموں کی تشہیر نہیں کرتا لہٰذا دنیا اس کی خیرات اور فلاحی کاموں سے پوری طرح واقف نہیں، اگر انگوار کیمپارڈ کی ذات کا مطالعہ کیا جائے تو وہ ایک ''کنجوس سخی'' محسوس ہوتا ہے، وہ ایک طرف اپنے کسی ورکر کو ایک پنسل ضائع کرنے کی اجازت نہیں دیتا، وہ کاغذ کی دوسری پرت ضائع کرنے کے جرم میں اپنے ایم ڈی تک کو فارغ کر دیتا ہے جبکہ دوسری طرف وہ اربوں کھربوں ڈالر خیرات کر دیتا ہے، وہ شاید اس وقت دنیا میں اپنی نوعیت کا واحد شخص ہو گا۔

مجھے انگوار کا ایک انٹرویو دیکھنے کا اتفاق ہوا تھا، اس انٹرویو میں اس نے دلچسپ باتیں کیں، اس نے بتایا ''دنیا میں نوکری کرنے والا کوئی شخص خوشحال نہیں ہو سکتا، انسان کی معاشی زندگی اس وقت شروع ہوتی ہے جب وہ اپنے کام کا آغاز کرتا ہے'' اس کی دوسری بات اس سے بھی دلچسپ تھی، اس کا کہنا تھا ''اگر تعلیم سے روٹی کمائی جا سکتی تو آج دنیا کے تمام پروفیسر ارب پتی ہوتے، اس کا کہنا تھا اس وقت دنیا میں ساڑھے نو سو ارب پتی ہیں لیکن ان میں ایک بھی پروفیسر، ڈاکٹر یا ماہر تعلیم شامل نہیں'' اس کا کہنا تھا ''دنیا میں ہمیشہ درمیانے پڑھے لکھے لوگوں نے ترقی کی، یہ لوگ وقت کی قدر و قیمت سمجھتے ہیں چنانچہ یہ لوگ ڈگریاں حاصل کرنے کی بجائے طالب علمی کے دور ہی میں کاروبار شروع کر دیتے ہیں چنانچہ ان کی کامیابی انہیں کالج یا یونیورسٹی سے سٹور، کارخانے یا منڈی میں لے جاتی ہے'' اس کا کہنا تھا وہ زندگی میں کبھی کالج نہیں گیا لیکن اس وقت اس کی کمپنی میں 30 ہزار اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کام کر رہے ہیں، یہ تعلیم یافتہ لوگ وژن، علم اور دماغ میں اس سے کہیں بہتر ہیں بس ان میں ایک خامی تھی، ان میں نوکری چھوڑنے کا حوصلہ نہیں تھا، انہیں اپنے اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں تھا، اس کا کہنا تھا ''اگر کوئی شخص انگوار کے لئے کام کر سکتا ہے تو وہ خود اپنے لئے بھی کام کر سکتا ہے، بس اس کے لئے ذرا سا حوصلہ چاہئے'' اس نے دنیا بھر کے نوجوانوں کو پیغام دیا ''ترقی چیونٹی کے پاؤں لے کر پیدا ہوتی ہے لیکن جوان ہونے تک اس کے پاؤں ہاتھی جتنے بڑے ہو جاتے ہیں'' اس کا کہنا تھا ''دنیا میں ہر چیز کا متبادل موجود ہے لیکن محنت کا کوئی شارٹ کٹ نہیں'' اس نے کہا ''دنیا کا کوئی کیمیائی عمل لوہے کو سونا نہیں بنا سکتا لیکن انسانی ہاتھ وہ طاقت ہیں جو دنیا کی کسی بھی دھات کو سونے میں بدل سکتے ہیں'' اس نے کہا ''دنیا میں نکمے لوگوں کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں جبکہ کام کرنے والوں کے لئے پوری دنیا کھلی پڑی ہے'' اس نے کہا ''ہنرمند شخص کا ہنر اس کا پاسپورٹ ہوتا ہے'' میں نے جب انگوار کے یہ خیالات سنے تو میں نے سوچا کاش میں یہ خیالات پاکستان کے ان تمام بے روزگار نوجوانوں تک پہنچا سکوں جو دن رات بے روزگاری کا رونا روتے رہتے ہیں، کاش میں ان نوجوانوں کو بتا سکوں اگر فارم ہاؤس کا ایک مزدور مسلسل محنت سے انگوار بن سکتا ہے تو پاکستانی نوجوانوں کے راستے میں کیا رکاوٹ ہے؟ یہ لوگ کامیاب کیوں نہیں ہو سکتے، انگوار نے کہا تھا ''آگے بڑھنے کا راستہ انہیں ملتا ہے جو چلنا جانتے ہیں'' میرا خیال ہے ہمارے نوجوانوں کو چلنے کا ہنر نہیں آتا۔

(روزنامہ ایکسپریس یکم اپریل 2007ء)

بھوٹان کا ائیرپورٹ

ہمالیہ کے دامن میں بھوٹان کا خوبصورت ائیرپورٹ ایشیا کی خوبصورت اور یادگار چیزوں میں سرفہرست ہے۔ یہ مقام ایسے خوابناک اور طلسماتی ماحول میں ہے کہ جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں ایک خوبصورت جھیل کنارے سیاحوں کیلئے بڑے بڑے خیمے نصب کئے گئے ہیں جن کے دروازے رات کو زپ کے ذریعے مکمل طور پر بند کئے جا سکتے ہیں۔ یہاں آئے سیاحوں کو اپنی پسند کی ہر چیز اور ہر مشروب مل جاتا ہے۔ یہ شہر سطح سمندر سے 4,325 میٹر بلند ہے۔ خوبصورت جھیل سے ابھری پتھروں کی چٹانیں پانی کی طلسماتی لہریں ساتھ خیموں کی قطار اور باہر جلے ہوئے آگ کے الاؤ پہ ایک ایسا طلسماتی منظر ہوتا ہے اگر کوئی آرٹسٹ ہو تو وہ اپنے کینوس پر بہترین اور ناقابل یقین منظر دکھا سکتا ہے۔ یہ مقام ایشیا کے چند خوبصورت مقامات میں سے ایک ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71424 میں

Eka Mahdika Yuni

بنت Dino M.Jai.S قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Eka Mahdika Yuni۔ گواہ شد نمبر 1 TA Supri Yanto۔ گواہ شد نمبر 2 Dino M.Jai.S

مسل نمبر 71425 میں Tedi Ridwan

ولد A.KastidJa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 154 مربع مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tedi Ridwan۔ گواہ شد نمبر 1 A.KastidJa گواہ شد نمبر 2 Yuyan Ahmad

مسل نمبر 71426 میں Irfan Maulana

ولد Wawan Hermawan قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1266900 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irfan Maulana۔ گواہ شد نمبر 1 Mujim Mubarik۔ گواہ شد نمبر 2 UJang Barkatullah

مسل نمبر 71427 میں Sariyah

زوجہ Irfan Maulana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 17 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 20.5 گرام مالیتی -/RP2310000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sariyah۔ گواہ شد نمبر 1 Irfan Maulana گواہ شد نمبر 2 MuJim Mubarak

مسل نمبر 71428 میں

Ahmad Khoerullah

ولد Rohandi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Khoerullah۔ گواہ شد نمبر 1 Dian Kamiludin Achmad۔ گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 71429 میں

Abdul Khalid Yora

ولد Ayii Pik قوم ...... پیشہ طالب علم 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Khalid Yora۔ گواہ شد نمبر 1 Dian Kalimidin Achmad۔ گواہ شد نمبر 2 Kartono M.A

مسل نمبر 71430 میں

Yudi Wahyuddin

ولد Adria DJaenudin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yudi Wahyuddin۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Zulkarnaen۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Latief Suwandi

مسل نمبر 71431 میں Adi Suhadi

ولد Tarsan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adi Suhadi۔ گواہ شد نمبر 1 Kartono MA۔ گواہ شد نمبر 2 Bashri Tarmudi

مسل نمبر 71432 میں

Basyiruddin Aziz

ولد Abdul Aziz isa قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Basyiruddin Aziz۔ گواہ شد نمبر 1 Alimuddin۔ گواہ شد نمبر 2 Bashri

مسل نمبر 71433 میں

Khaeruddin Ahmad Jusmansyah

ولد Ramli قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khaeruddin Ahmad Jusman Syah۔ گواہ شد

نمبر1 Bashari۔گواہ شدنمبر2 Basyiruddin Aziz

مسل نمبر 71434 میں Ahmad Iqbal

ولد Nawir Nasrullah قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad Iqbal۔گواہ شد نمبر1 Muhamad Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Zulpen Hendri

مسل نمبر 71435 میں Taher Ahmad

ولد Salman Muis قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Taher Ahmad۔گواہ شدنمبر1 Ahmad Iqbal گواہ شدنمبر2 Aliman Sadiq

مسل نمبر 71436 میں Salman Muis

ولد Abdul Muis قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1450000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Salman Muis۔گواہ شدنمبر1 Taher Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Aliman Sadiq

مسل نمبر 71437 میں Aliman Sadiq

ولد Salman Muis قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Aliman Sadiq۔گواہ شد نمبر1 Ahmad Zafrullah۔گواہ شدنمبر2 Salman Muis

مسل نمبر 71438 میں

Abdul Aziz Basyiruddin

ولد Mustofa قوم...... پیشہ لیبر عمر 57 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Aziz Basyiruddin۔گواہ شدنمبر1 Dino.M. Jail گواہ شدنمبر2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 71439 میں

Dedeh Kusniawati

بنت Imang Sobandi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رقم حق مہر اداشدہ -/RP700000 بصورت طلائی زیور 7 گرام (2) مکان برقبہ 32 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP220000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Dedeh Kusniawati
گواہ شدنمبر1 Sayid Rahman Hakim گواہ شدنمبر2 ....

مسل نمبر 71440 میں Rahmatunisa

زوجہ Emir Mirza قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/RP2580000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP11006000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rahmatunisa
گواہ شدنمبر1 Hartono۔گواہ شدنمبر2 Emir Mirza

مسل نمبر 71441 میں

Een Suhaerah

زوجہ Uun Sahrun قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Een Suhaerah
گواہ شدنمبر1 Lim Ruhimat۔گواہ شدنمبر2 Uun Sahrun

مسل نمبر 71442 میں

Uwos Ahmad Rosadi

ولد Kard Jadinata قوم...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Uwos Ahmad Rosadi۔گواہ شدنمبر1 Yayan Ahmad۔گواہ شدنمبر2 A.KastiJa

مسل نمبر 71443 میں Aah Dadi

بیوہ Dadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Aah Dadi۔گواہ شدنمبر1 Asep۔گواہ شدنمبر2 Yusup

مسل نمبر 71444 میں Maesaroh

زوجہ Said قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 2.5 گرام طلائی زیور RP365000/- اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ - Maesaroh۔گواہ شد نمبر 1 Doni ۔گواہ شد نمبر 2 Said

مسل نمبر 71445 میں

Tatep wahyu Rohimullah

ولد Qomar Samsumar قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Tatep Wahyu Rohimullah ۔گواہ شد نمبر 1 Abdulghofur ۔گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 71446 میں

Erik Fidhi Marwoko

ولد Winarko قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Erik Fidhi Marwoko ۔گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafidz ۔گواہ شد نمبر 2 Dian Khoerudin

مسل نمبر 71447 میں Abdul Ghafur

ولد Mamat Rahmat قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Ghafur ۔گواہ شد نمبر 1 Ruhdiyat Ayubi Ahmad ۔گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 71448 میں

Muzaffar Ahmad

ولد Yahya Sumantri قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Muzaffar Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Suleman ۔گواہ شد نمبر 2 Asep Saefuddin

مسل نمبر 71449 میں

Muhammad Kamal

ولد Muhammad Fadli قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Muhammad Kamal ۔گواہ شد نمبر 1 Syihab Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmad

مسل نمبر 71450 میں Rafiq Ahmad

ولد Mahmud Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Rafiq Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sulaiman ۔گواہ شد نمبر 2 Muhammad Kamal

مسل نمبر 71451 میں

Syihab Ahmad

ولد Dedeng Mulyana قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Syihab Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 Rahmat Hidayat ۔گواہ شد نمبر 2 MuJahid Isa Islam

مسل نمبر 71452 میں Ali Nurni

بنت Muhammad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکانات میں 1/2 حصہ مالیتی RP325000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP 12000000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Ali Nurni ۔گواہ شد نمبر 1 Nanrencehilyas ۔گواہ شد نمبر 2 DJ Bal.T.Ilyas

مسل نمبر 71453 میں Tedi Munadi

ولد Sulaeman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP800000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Tedi Munadi گواہ شد نمبر 1 Rustandi ۔گواہ شد نمبر 2 Toyib

مسل نمبر 71454 میں Tuti Karwati

زوجہ Dede Sulaeman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Tuti Karwati گواہ شد نمبر1 Diman Dirmansah گواہ شدنمبر2 Dede Sulaeman

مسل نمبر 71455 میں Arini Haq

زوجہ Asep Taopik Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ 32 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP4800000(2) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Arini Haq گواہ شد نمبر1 Ahmmad P ۔گواہ شدنمبر2 Asep Taopik Ahmad

مسل نمبر 71456 میں Iyah

زوجہ Misra قوم...... پیشہ خانہ داری عمر65سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Iyah ۔گواہ شد نمبر1 Asep ۔گواہ شدنمبر2 Misra

مسل نمبر 71457 میں Nina Sumiati

زوجہ Cecep Herdiana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت......ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)حق مہر اداشدہ طلائی زیور6 گرام مالیتی -/RP900000(2) مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Nina Sumiati گواہ شد نمبر1 Itang Sutangsa گواہ شدنمبر2 Cecep Herdiana

مسل نمبر 71458 میں Ahmad Riyanto

ولد Siswanto قوم...... پیشہ لیبر عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت لیبرمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmad Riyanto گواہ شدنمبر1 Mahmud Ahmad گواہ شدنمبر2 Drs Sidik

مسل نمبر 71459 میں Suripto HS

ولد A. Drsyali قوم ...... پیشہ پنشن عمر62سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1900 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000(2) مکان مالیتی -/RP20000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1560000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Suripto HS۔گواہ شد نمبر1 Parno۔گواہ شدنمبر2 Nur Jaman

مسل نمبر 71460 میں Riri Tazkiratul Rulia

بنت M.Nur Salim قوم...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Riri Tazkiratul Rulia۔گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad۔گواہ شد نمبر2 M.Nur Salim

مسل نمبر 71461 میں Hamidah

زوجہ Wasim Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 1 گرام طلائی زیور -/RP450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Hamidah گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad گواہ شدنمبر2 Saleh Ahmadi

مسل نمبر 71462 میں Masrida

زوجہ M.Nur Salim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ -/RP25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Masrida گواہ شد نمبر1 Zulpen Hendry گواہ شدنمبر2 M.Nur Salim

مسل نمبر 71463 میں

Saleh Ahmadi

ولد Abdur Rahman قوم...... پیشہ مبلغ عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Saleh Ahmadi۔گواہ شدنمبر1 Zulpen Hendry گواہ شدنمبر2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 71464 میں

Zulpen Hendry

ولد Wasim Ahmad قوم...... پیشہ لیبر عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Zulpen Hendry گواہ شدنمبر1 Rahmat Ali ۔گواہ شدنمبر2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 71465 میں

Budiman Amiyuddin

ولد Ibnusidi Umar قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP 15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Budiman Amiyuddin۔گواہ شد نمبر 1 Wisnu Muliawan۔گواہ شد نمبر 2 Zaki Firdaus Syahid

مسل نمبر 71466 میں

Amalia Setyawati

زوجہ Rahmatullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amaila Setyawati گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rahmatullah Avis

مسل نمبر 71467 میں

Sonny J Folowang

ولد N Yong Pirk Folowang قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت ......ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP300000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP9447000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sonny J Folowang۔گواہ شد نمبر 1 BilalA.Kamar.P۔گواہ شد نمبر 2 Mirza Sayid Haroon

مسل نمبر 71468 میں

Titoah Hamidah Nurbatias

بنت Bahtiar Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1180000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Titoah Hamidah Nurbatias۔گواہ شد نمبر 1 Luqman Nur Hakim۔گواہ شد نمبر 2 Bahtiar Ahmad Safari

مسل نمبر 71469 میں Aep Saefuddin

ولد Sulaiman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Saefullah Aep گواہ شد نمبر 1 Ahmad Muzaffar۔گواہ شد نمبر 2 Syihab Ahmad

محتسب کا ادارہ

احتساب نظام کا اہم حصہ ہے۔ جس کا مقصد مساوات، انصاف اور قانون کی حکمرانی قائم کرنا اور تمام شہریوں سے اچھا سلوک کرنا ہے تا کہ انتظامیہ کی زیادتیوں کے خلاف عوام کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔ اسلام میں اس نوع کے ادارے کے قیام کی تاریخ بہت پرانی ہے۔خلفائے راشدین کے عہد میں ایک ادارہ تھا جو غریب اور مظلوم عوام کو انتظامیہ کے مظالم سے محفوظ رکھنے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔

جدید عہد میں محتسب اعلیٰ کا ادارہ 1809ء میں سویڈن میں قائم ہوا اور یکم مارچ 1810ء کو لارس اگسٹ مینرہیم (Lars August Mannerheim) نے دنیا کے پہلے محتسب اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ وہ اس عہدے پر 1823ء تک فائز رہے۔

ابتداء میں اس ادارے کے قیام کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں قانون دانوں اور قید خانوں کی اصلاح احوال تک محدود تھا۔ بعد ازاں اس کے دائرہ کار میں مختلف امور کی تفتیش بھی شامل کر دی گئی۔ یوں یہ ادارہ سول سروس کے ایک ادارے کی صورت اختیار کر گیا اور ان لوگوں سے نسبتاً دور ہو گیا جن کی خدمت کے لئے اسے تشکیل دیا گیا تھا۔

پاکستان میں وفاقی محتسب کے ادارے کے قیام کی سفارش پہلے بھی کی جاتی رہی لیکن اسے عملی شکل جنرل محمد ضیاء الحق کے دور میں دی گئی۔انہوں نے 24 جون 1981ء کو اپنی ایک نشری تقریر میں اس ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور 8 ؍اگست 1983ء کو اسے عملی شکل دینے کے لئے آرڈیننس جاری کر دیا۔

وفاقی محتسب کا ادارہ اپنے دائرہ عمل میں خود مختار ہے، انتظامیہ سے الگ ہے اور مقنّنہ اور انتظامیہ دونوں سے آزاد اور غیر جانبدار ہے۔ اس کا مقصد عوام کی شکایات کا ازالہ ہے اور اس تک ہر شخص کی بآسانی رسائی ہے۔

پاکستان کا ہر باشندہ جسے وفاقی حکومت کے کسی محکمہ، اس کے کسی افسر یا ملازم سے بدانتظامی کی شکایت ہے، وہ وفاقی محتسب سے رجوع کر سکتا ہے، وفاقی محتسب خود اپنے طور پر بھی بدانتظامی کے الزامات کی چھان بین کر سکتے ہیں۔ صدر پاکستان یا قومی اسمبلی بھی کوئی معاملہ ان کے سپرد کر سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ بھی کسی زیر سماعت مقدمہ کے ضمن میں ان سے رجوع کر سکتی ہے۔

جب کوئی سرکاری ملازم بدانتظامی کا مرتکب پایا جاتا ہے تو وفاقی محتسب متعلقہ حاکم مجاز سے کہتے ہیں کہ شکایت کا ازالہ کیا جائے یا متعلقہ اہلکار کے خلاف تادیبی کارروائی یا دونوں کی جائیں متعلقہ حاکم ازروئے قانون پابند ہے کہ تیس دنوں کے اندر وفاقی محتسب کو بتائے کہ ان کی ہدایت پر کیا کارروائی کی گئی ہے۔ بصورت دیگر وفاقی محتسب یہ معاملہ مناسب کارروائی کے لئے صدر پاکستان کے نوٹس میں لا سکتے ہیں۔ وفاقی محتسب کسی شکایت کنندہ کو وفاقی حکومت کے کسی محکمہ، ادارے یا اہلکار کی بدانتظامی کے نتیجے میں پہنچنے والے نقصان یا زر تلافی ادا کرنے کا حکم دے سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شکایت غلط ثابت ہو تو شکایت کنندہ کو متعلقہ محکمہ کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔

وفاقی محتسب کے ادارے کی کارکردگی اور اس ادارے پر لوگوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب تک یہ ادارہ لاکھوں کی تعداد میں درخواستوں اور شکایات کو نمٹا چکا ہے اور انصاف فراہم کر چکا ہے۔

8 ستمبر 1988ء کو صدر پاکستان جناب غلام اسحٰق خان نے صوبائی حکومتوں کو بھی اپنے اپنے صوبوں میں صوبائی محتسب مقرر کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ چونکہ وفاقی محتسب کا دائرہ کار صوبائی معاملات تک نہیں پہنچتا اس لئے صوبائی حکومتوں کی انتظامیہ کی بدانتظامی کا شکار ہونے والوں کی دادرسی کے لئے صوبائی قوانین کے تحت صوبائی محتسب کا تقرر ضروری ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

عزیزم وقار احمد نصیر ولد مکرم نصیر الدین صاحب نے 776 نمبر کے ساتھ سوئم پوزیشن حاصل کی۔

یہ رزلٹ آج تک کے میٹرک کے نتائج میں سب سے بہترین ہے۔ اس سے ہمارے سارے سابقہ ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں ۔دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء وطالبات اور ادارہ کی شاندار کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم نسیم احمد صاحب کاشمیری مربی سلسلہ فتح پور ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب نمبردار فتح پور ضلع گجرات کی والدہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ شدید بیمار ہیں۔

نیز مکرم مرزا رفیع الدین صاحب زعیم انصاراللہ فتح پور کا ہرنیا کا آپریشن ہوا تھا جس کے بعد ابھی تکلیف ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور دونوں کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ مکرمہ حنیفہ اعجاز رانا صاحبہ ہسپتال سے گھر آ گئی ہیں لیکن ابھی بھی مکمل شفایابی نہیں ہوئی جس کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

موجودہ اسمبلیوں سے باوردی الیکشن لڑوں گا

صدر جنرل پرویز مشرف نے اراکین پارلیمنٹ سے کہا ہے کہ وہ آئندہ صدارتی انتخاب کیلئے تیار رہیں۔ صدارتی انتخاب 15 ستمبر سے 15۔اکتوبر کے درمیان ہوگا اور وہ وردی سمیت انتخاب میں حصہ لیں گے۔ وردی کے معاملے پر بات صدارتی انتخاب کے بعد ہو گی۔ آئندہ صدارتی انتخاب موجودہ اسمبلیاں ہی کریں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں وزیر اعلیٰ ہاؤس میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سینٹرز اور ضلعی ناظمین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

مشروط امریکی امداد کا بل تعلقات متاثر کرے گا

دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے ہفتہ وار پریس بریفنگ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بل پاکستان اور امریکہ تعلقات اور اس ریجن کی سیکیورٹی کے حوالے سے دہشت گردی کے خلاف تعاون پر اثر انداز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل دہشت گردی کے خلاف کوششوں کی امداد کا بل ہے اگر یہ امداد رک جاتی ہے تو دونوں ممالک کے تعلقات پر منفی اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کچھ حدود کا تعین کیا گیا ہے جن کے مطابق پاکستان کی حدود میں کارروائی صرف پاکستان کرے گا۔

سپریم کورٹ نے لاپتہ افراد کی کیس ٹو کیس رپورٹ مانگ لی

سپریم کورٹ نے لاپتہ افراد کے کیس کی سماعت اٹارنی جنرل ملک قیوم کی درخواست پر 20۔اگست تک ملتوی کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر کیس کی الگ الگ رپورٹ اگلی سماعت پر پیش کی جائے۔ ملک قیوم نے کہا کہ ان کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں لاپتہ افراد اور عدالت کی مدد کروں گا۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ آپ اپنی اور ان لوگوں کی مدد کریں۔ سماعت کے بعد چیف جسٹس کی بحالی پر لاپتہ افراد کے لواحقین نے سپریم کورٹ کے احاطے میں شکرانے کے نفل ادا کئے۔

70 چینی باشندے فیصل آباد سے وطن واپس روانہ

خودکش حملوں کے بڑھتے ہوئے خدشات اور امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث 70 چینی باشندے فیصل آباد سے واپس اپنے ملک چلے گئے۔ واپس جانے والوں میں 20 انجینئر اور 36 مزدور تھے۔ حکومتی ہدایت پر فیصل آباد پولیس نے چینی باشندوں کی رہائش گاہوں اور ملازمت کی جگہ پر سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ابھی بھی 2 درجن سے زائد باشندے فیصل آباد میں موجود ہیں۔

جشن آزادی کی تقریبات پر خودکش حملوں کا خطرہ

جشن آزادی کے موقع پر خودکش حملوں کے خطرے کے پیش نظر صوبائی حکومتوں کو حفاظتی انتظامات مزید سخت کرنے کی ہدایت کی گئی ہیں۔ خفیہ اداروں کی رپورٹس میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اسلام آباد، کراچی، لاہور، ملتان، کوئٹہ اور پشاور میں یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر خودکش حملے ہوسکتے ہیں۔ وفاقی حکومت نے اس خدشے کے پیش نظر 10۔اگست سے ملک بھر میں ریڈ الرٹ کرنے کا حکم دیا ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہیں۔ اہم تنصیبات غیر ملکی سفارتخانوں، ائیرپورٹس اور دیگر عام مقامات پر سیکیورٹی انتظامات سخت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔اگست

طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:02

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹ حضرات استفادہ کریں
جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینکس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100066
042-4422878-4417943

IMRAN COMPUTER
we deal in hardware sale & Service.
Pentium III & IV are avialable in very low price.
Ahmad Market Railway Road Rabwah
PH#047-6005215,0333-6707566
web:www.imrancomputers.com

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہضم۔معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54 Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873387-5712119 Fax:5713689

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

اظہر ماربل فیکٹری
موبائل:0301-7970377
فون فیکٹری:6215713 گھر:6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی میں درج ذیل آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
1 انگلش اور سائنس مضامین کیلئے مرد اور خواتین ٹیچرز
تعلیمی قابلیت: بی ایس سی۔ایم اے۔ایم ایس سی
2 آرٹ ٹیچر (خاتون)
3 سیکیورٹی گارڈ (گیٹ مین) ریٹائرڈ فوجی جو اپنا اسلحہ لائسنس رکھتا ہو کو ترجیح دی جائے گی۔
ربوہ/بیرون ربوہ سے ایسے احمدی جو ٹیچنگ کا تجربہ رکھتے ہوں اور ادارہ کو مستقل جوائن کرنا چاہتے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی اور ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔
اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بمعہ ایڈریس فون نمبر آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں فوری پہنچا دیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
0300-7992321-047-6211637-6214434

HERCULES™
"Pay a little more now OR Pay a lot later"
خدمت کے 37 سال
ہرکولیس آٹو پارٹس۔آئل فلٹر
میاں عبداللطیف میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نزد الفرح مارکیٹ شاہدرہ لاہور
میاں بھائی
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517

C.P.L 29-FD